آیت نمبر 27

آیات نمبر 27 تا 34 میں آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کا قصہ جب ان دونوں نے اللہ کے سامنے قربانی پیش کی لیکن ایک کی قربانی قبول ہوئی۔ دوسرے بیٹے نے طیش میں آکر پہلے کو قتل کر دیا۔ بنی اسرائیل کے لئے یہ قانون بنا دیا گیا کہ جس نے ایک شخص کو قتل کیا تو گویا اس نے سب کو قتل کیا اور جس ایک شخص کی زندگی بچائی اس نے سب کی زندگی بچائی۔ بنی اسرائیل نے اس قانون کی خلاف ورزی کی۔ اللہ کا قانون توڑنے والوں کی سزا کا حکم

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ اے نبی! آپ ان لوگوں کو آدم (علیہ السّلام) کے دو بیٹوں کا قصہ ٹھیک سنا دیجئے۔ جب ان میں سے ہر ایک نے اللہ کے حضور قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول کر لی گئی اور دوسرے کی قبول نہ کی گئی اس زمانے میں اللہ کی طرف سے قبولیت کی یہ علامت تھی کہ آسمان سے ایک آگ آکر اس قربانی کو جلا دیتی تھی قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾ تو اس پر دوسرے نے کہا کہ میں تجھے ضرور قتل کر دوں گا، پہلے نے جواب دیا کہ بیشک اللہ تعالیٰ تو بس پرہیزگاروں ہی کے اعمال قبول فرماتا ہے لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اگر تو مجھے قتل کرنے کی غرض سے اپنا ہاتھ میری طرف بڑھائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کے لئے اپنا ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا کیونکہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓءَاْ بِاِثْمِيْ وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ میں چاہتا ہوں کہ تو اپنے دوسرے گناہوں کے ساتھ میرے

قتل کا گناہ بھی اپنے ذمہ لے کر اہلِ جہنم میں سے ہو جائے گا، کیونکہ ظالموں کے ظلم کا یہی ٹھیک بدلہ ہے فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ آخرکار اس کے نفس نے اپنے بھائی کا قتل اس کے لئے آسان کر دیا، اور اس نے اپنے بھائی کو قتل کر ڈالا، پس وہ قاتل بھائی سخت نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ پھر اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین کھودنے لگا تاکہ اس قاتل کو یہ بتائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے قَالَ يٰوَيْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ ۛ یہ دیکھ کر وہ بولا کہ ہائے افسوس میرے حال پر! میں اس قابل بھی نہ ہو سکا کہ اس کوّے ہی جیسا ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش کو تو چھپا دیتا، سو وہ اپنے کئے پر بہت پشیمان ہوا مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ اسی واقعہ کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کے لئے یہ فرمان لکھ دیا تھا کہ جو شخص کسی انسان کو بغیر کسی انسانی خون کے عوض یا زمین میں کوئی فساد برپا کرنے کے جرم کے بغیر قتل کر ڈالے تو گویا اس نے تمام انسانیت کو قتل کر دیا اور جو شخص کسی انسانی زندگی کو بچانے کا سبب بنا تو گویا اس نے تمام نوع انسانی کو زندگی بخش دی وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ؗ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾ اور بیشک بنی اسرائیل کے پاس ہمارے رسول صاف صاف احکام لے کر آتے رہے لیکن اس

کے بعد بھی ان میں سے اکثر لوگ زمین میں حد سے تجاوز کرنے والے ہیں اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ط

بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرنے کے لئے تگ و دو کرتے پھرتے ہیں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی پر چڑھائے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ ڈالے جائیں یا جلاوطن کر دیئے جائیں جب کوئی شخص یا گروہ قانون سے بغاوت کر کے لوگوں کی جان و مال اور آبرو کے خلاف برسرِ پیکار ہو جائے تو وہ سزا کا مستوجب قرار پاتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے اس آیت میں چار سزاؤں کا ذکر ہے۔ مفسرین کے نزدیک اس کی تفصیل یہ ہے کہ اگر ان لوگوں نے کسی کو قتل کیا ہو مگر مال لوٹنے کی نوبت نہ آئی ہو تو انہیں قتل کیا جائے گا، اور اگر ڈاکوؤں نے کسی کو قتل بھی کیا ہو اور مال بھی لوٹا ہو تو انہیں سولی پر لٹکا کر ہلاک کیا جائے گا، اور اگر مال لوٹا ہو اور کسی کو قتل نہ کیا ہو تو ان کا دایاں ہاتھ اور بایاں پاؤں کاٹا جائے گا، اور اگر انہوں نے لوگوں کو صرف ڈرایا دھمکایا ہو، نہ مال لوٹنے کی نوبت آئی ہو، نہ کسی کو قتل کرنے کی، تو انہیں جلاوطن [یا قید خانے میں بند] کر دیا جائے گا۔ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾ یہ ذلت و رسوائی تو ان کے لئے دنیا میں ہے اور آخرت میں ان کے لئے اس سے بھی بڑی سزا ہے اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ج فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے تمہارے قابو میں آ کر پکڑے جانے سے پہلے توبہ کر لی، تو جان لو کہ اللہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۵]

آیات نمبر 35 تا 40 میں اہل ایمان کو اللہ سے ڈرنے اور اس کا تقرب حاصل کرنے کی تلقین ۔روز قیامت کفار جو کچھ اس زمین میں ہے اس سے دوگنا فدیہ دے کر بھی عذاب سے چھوٹنا چاہیں تو نہ چھوٹ سکیں گے۔چوری کی سزا کے احکام

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْۤا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَ جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝۳۵ اے ایمان والو !اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کی بارگاہ میں قرب حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہو اور اسی کی راہ میں جدوجہد کرو تاکہ تم فلاح پاجاؤ کامیابی حاصل کرنے کے لئے صرف ایمان لانا کافی نہیں،احکام الٰہی کی تعمیل اور اعمال صالحہ کے ذریعہ قرب حاصل کرو اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۝۳۶ بیشک جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے قبضہ میں وہ سب کچھ ہو جو روئے زمین میں ہے اور اتنا ہی اور بھی اس کے ساتھ ہو، اور وہ کافر یہ سب مال و دولت قیامت کے روز عذاب سے بچنے کے لئے فدیہ میں دینا چاہیں تب بھی وہ ان سے قبول نہیں کیا جائے گا، اور انہیں دردناک سزا مل کر رہے گی يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ؗ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ۝۳۷ وہ کافر چاہیں گے کہ کسی طرح جہنم کی آگ سے نکل بھاگیں مگر وہ اس سے نہیں نکل سکیں گے اور وہ مستقل عذاب میں مبتلا رہیں گے وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْۤا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ

عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ﴿۳۸﴾ اور چوری کرنے والا چاہے مرد ہو یا عورت ان دونوں کا ہاتھ کاٹ دو یہ ان کی کمائی کا بدلہ ہے اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا، اور اللہ بڑی قوت والا اور بڑی حکمت والا ہے یہ سزا اس کی حکمت پر مبنی ہے فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَتُوْبُ عَلَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۹﴾ پھر جو شخص اپنے گناہ کے بعد توبہ کرلے اور اپنی اصلاح کرلے تو بیشک اللہ اس پر عنایت کی نظر فرمائے گا، یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم فرمانے والا ہے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۰﴾ اے انسان! کیا تجھے معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک اللہ ہی ہے اور یہ کہ ہر جگہ اسی کی حکمرانی ہے، وہ جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے

آیت نمبر 41

آیات نمبر 41 تا 43 میں منافقین اور یہود کا کردار کہ وہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے فیصلوں سے گریزاں تھے۔ اس گریز کے پس پردہ محرکات کا ذکر۔ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو ہر حالت میں قانون عدل کے مطابق فیصلے کرنے کی ہدایت۔

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَ لَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ

اے رسول (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! آپ ان لوگوں کے بارے میں رنجیدہ نہ ہوں جو کفر کی راہ میں سبقت لے جانے کے لئے تیزی دکھاتے ہیں خواہ وہ ان منافقوں میں سے ہوں جو زبان سے تو ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن حقیقتاً ان کے دل ایمان سے خالی ہیں اور خواہ وہ یہودیوں میں سے ہوں

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ

یہ جھوٹی باتیں بنانے کے لئے آپ کو سنتے ہیں دراصل آپ کو سننے کا مقصد اُن لوگوں کے لئے جاسوسی کرنا ہے جو خود آپ کے پاس نہیں آتے

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ

یہ لوگ کلام کو اس کا موقع محل معین ہونے کے باوجود اس کے محل سے ہٹا دیتے ہیں اور یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر تمہیں یہ حکم ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر یہ حکم نہ ملے تو اسے قبول نہ کرنا اور بچ نکلنا

وَ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ

يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ اور جس شخص کو اللہ ہی فتنہ میں مبتلا کرنا چاہے تو اس کے لئے اللہ کے سامنے آپ کا کچھ زور نہیں چل سکتا، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو پاک کرنا اللہ کو منظور نہ ہوا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖۚ وَّ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۴۱﴾ دنیا میں ان لوگوں کے لئے بڑی رسوائی ہے اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ یہ لوگ جھوٹی باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرتے ہیں اور حرام مال کھانے کے عادی ہیں فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَ اِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ پس اگر یہ لوگ آپ کے پاس آئیں تو آپ کو اختیار ہے کہ ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے یا ان سے گریز کریں، اور اگر آپ ان سے انکار کر دیں گے تب بھی یہ آپ کو ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے وَ اِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾ اور اگر آپ فیصلہ کریں تو ان کے مابین انصاف کے ساتھ فیصلہ کیجئے بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے وَ كَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَ عِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَ مَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾ اور یہ لوگ آپ سے کیوں فیصلہ کرانا چاہتے ہیں حالانکہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا لکھا ہوا حکم موجود ہے، پھر یہ اس کے بعد بھی اس سے رُوگردانی کرتے ہیں، اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے

رکوع [۶]

آیات نمبر 44 تا 47 میں یہود کو ملامت کہ جس کتاب کے وہ امین بنائے گئے تھے اس کے احکام سے گریزاں ہیں۔ نصاریٰ کو تنبیہ کہ انہیں بھی انجیل کے مطابق فیصلے کرنے کا حکم دیا گیا تھا اور یہ کہ خلاف ورزی کرنے والے نافرمان اور عہد شکن قرار پائیں گے

اِنَّآ اَنۡزَلۡنَا التَّوۡرٰىةَ فِيۡهَا هُدًى وَّ نُوۡرٌ‌ۚ بیشک ہم نے تورات نازل کی تھی جس میں ہدایت بھی تھی اور نور بھی تھا يَحۡكُمُ بِهَا النَّبِيُّوۡنَ الَّذِيۡنَ اَسۡلَمُوۡا لِلَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَ الرَّبّٰنِيُّوۡنَ وَ الۡاَحۡبَارُ بِمَا اسۡتُحۡفِظُوۡا مِنۡ كِتٰبِ اللّٰهِ وَ كَانُوۡا عَلَيۡهِ شُهَدَآءَ‌ۚ بنی اسرائیل کے انبیاء، اولیاء اور علماء جو اللہ کے فرمانبردار بندے تھے یہود کو اسی تورات کے مطابق حکم دیا کرتے تھے، کیونکہ ان کو اس کتاب کی حفاظت کا ذمہ دار قرار دیا گیا تھا اور وہ اس کتاب کے نگہبان تھے اس کے مقابلہ میں قرآن جو کہ آخری کتاب ہے، اس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ نے فرمایا ہے۔[بے شک ہم ہی نے یہ قرآن نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کے محافظ ہیں 15:9] فَلَا تَخۡشَوُا النَّاسَ وَ اخۡشَوۡنِ وَ لَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا‌ ؕ وَمَنۡ لَّمۡ يَحۡكُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ‏ ﴿۴۴﴾ پس اے اہل یہود! تم لوگوں سے نہ ڈرو اور صرف مجھ ہی سے ڈرو اور میرے احکام کو حقیر قیمت کے عوض نہ بیچا کرو، اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں وَ كَتَبۡنَا عَلَيۡهِمۡ فِيۡهَاۤ اَنَّ النَّفۡسَ بِالنَّفۡسِ ۙ وَ الۡعَيۡنَ بِالۡعَيۡنِ وَ الۡاَنۡفَ بِالۡاَنۡفِ وَ

الْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَ السِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَ الْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ اور ہم نے ان یہود پر

تورات میں یہ فرض کر دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے

بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور اسی طرح زخموں کا بھی

بدلہ ہے فَمَنْ تَصَدَّقَ بِہٖ فَھُوَ کَفَّارَۃٌ لَّہٗ ؕ وَ مَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰہُ

فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ پھر جس شخص نے اپنا بدلہ معاف کر دیا تو یہ معافی اس

معاف کرنے والے کے لئے گناہوں کا کفارہ ہو گا، اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ احکام کے

مطابق فیصلہ نہ کریں تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں وَ قَفَّیْنَا عَلٰۤی اٰثَارِھِمْ بِعِیْسَی ابْنِ

مَرْیَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ مِنَ التَّوْرٰۃِ ۪ وَ اٰتَیْنٰہُ الْاِنْجِیْلَ فِیْہِ ھُدًی

وَّ نُوْرٌ ۙ وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ مِنَ التَّوْرٰۃِ وَ ھُدًی وَّ مَوْعِظَۃً لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۶﴾ؕ

اور ان پیغمبروں کے پیچھے ہم نے ان ہی کے نقشِ قدم پر عیسٰی ابن مریم (علیہما السلام) کو

بھیجا وہ اس تورات کی تصدیق کرنے والے تھے جو ان سے پہلے نازل ہوئی تھی اور ہم نے ان

کو انجیل عطا کی تھی جس میں ہدایت اور نور تھا اور یہ انجیل بھی اپنے سے پہلے کی کتاب

تورات کی تصدیق کرنے والی تھی اور وہ انجیل اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے سراسر ہدایت

اور نصیحت تھی وَ لْیَحْکُمْ اَھْلُ الْاِنْجِیْلِ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰہُ فِیْہِ ؕ وَ مَنْ لَّمْ

یَحْکُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾ اور اہلِ انجیل کو بھی چاہئیے کہ

جو کچھ اللہ نے انجیل میں نازل فرمایا ہے اس کے مطابق فیصلہ کیا کریں، اور جو لوگ اللہ

تعالٰی کی نازل کردہ تعلیمات کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہی لوگ فاسق ہیں

آیات نمبر 48 تا 50 میں بیان کہ قرآن نازل ہو چکا ہے جو اپنے سے پہلے کتابوں کی تصدیق کرتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کو تاکید کہ اب اہل کتاب کی پرواکئے بغیر ہر فیصلہ قرآن کے مطابق کریں۔

وَ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مُهَیْمِنًا عَلَیْهِ فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ اے نبی (ﷺ)! ہم نے آپ کی طرف ایک سچی کتاب نازل فرمائی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور ان کتابوں کی محافظ بھی ہے، لہٰذا آپ ان اہل کتاب کے مابین اُس کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیں جو اللہ نے آپ پر نازل کی ہے اور جو سچی کتاب آپ کے پاس آچکی ہے اس سے ہٹ کر آپ ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّ مِنْهَاجًا ؕ ہم نے تم میں سے ہر ایک امت کے لئے الگ شریعت اور ایک راہ عمل مقرر کی تھی وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنْ لِّیَبْلُوَكُمْ فِیْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امّت بنا دیتا لیکن اُس نے یہ اس لئے کیا کہ جو کچھ اس نے تمہیں دیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے، سو تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۸﴾ آخر کار تم سب کو اللہ ہی کی طرف واپس پلٹ کر جانا ہے، پھر جن امور میں تم اختلاف کیا

کرتے تھے وہ تمہیں ان کی حقیقت سے آگاہ کر دے گا وَ اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَ احْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ

بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ اور اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ اہل کتاب کے مابین

اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ فرمایا کیجئے اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ

کریں اور آپ ان سے ہوشیار رہیں کہیں یہ لوگ کسی معاملہ میں اللہ کے نازل کردہ

احکام سے انحراف نہ کرا دیں فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ

يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝٤٩ پھر

اگر یہ لوگ آپ کے فیصلہ سے روگردانی کریں تو آپ جان لیں کہ اللہ ان کے بعض

گناہوں کی وجہ سے انہیں سزا دینا چاہتا ہے، اور حقیقت یہ ہے کہ ان لوگوں میں سے

اکثر نافرمان ہیں اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ

حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝٥٠ کیا یہ لوگ پھر زمانۂ جاہلیت جیسے فیصلے کرانا چاہتے ہیں،

اور اللہ پر یقین رکھنے والوں کے نزدیک اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کون ہو سکتا ہے

رکوع [۷]

آیات نمبر 51 تا 60 میں مسلمانوں کو تنبیہ کہ یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ منافقین یہود و نصاریٰ سے اس لئے ڈرتے ہیں کہ اگر وہ مسلمانوں کے مقابلہ میں جیت گئے تو کیا ہوگا۔ منافقین کو تنبیہ کہ اگر وہ مرتد ہونا چاہیں تو ہو جائیں، اللہ کو کوئی پرواہ نہیں۔ اللہ اپنے دین کے لئے ایسے لوگوں کو کھڑا کرے گا جن سے اللہ محبت کرتا ہو گا اور وہ اللہ سے محبت کرتے ہوں گے۔ اہل ایمان کو تنبیہ کہ ان یہود کو دوست مت بناؤ جو اپنی مجالس میں اسلام کا مذاق اڑاتے ہیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَ النَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اے ایمان والو! تم یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ اور تم میں سے جو شخص ان کے ساتھ دوستی کرے گا تو یقیناً اس کا شمار ان ہی کے ساتھ ہو گا، بے شک اللہ تعالیٰ ظالم اور نافرمان لوگوں کو ہدایت و راہنمائی نہیں فرماتا فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰۤى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ آپ ایسے لوگوں کو دیکھتے ہیں جن کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے کہ وہ یہود و نصاریٰ کی طرف دوڑ دوڑ کر جاتے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ ہمیں اس بات کا ڈر ہے کہ ہم پر کوئی گردش نہ آجائے فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوْا فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ تو وہ وقت دور نہیں جب اللہ مسلمانوں کو فیصلہ کن فتح دیدے یا کوئی اور نشانی ظاہر کر دے تو یہ منافق لوگ ان باتوں پر نادم ہو کر رہ جائیں جو انہوں نے اپنے دلوں میں چھپا رکھی تھیں وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ

لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ اور اس وقت مسلمان یہ
کہیں گے کیا یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ کی بڑی قسمیں کھائی تھیں کہ بیشک وہ ہمارے
ساتھ ہیں، ان منافقین کے سارے اعمال ضائع ہو گئے، اور وہ سراسر نقصان اٹھانے والے
ہو گئے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ
بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ؗ
يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ اے ایمان والو! تم میں
سے جو شخص اپنے دین سے پھر جائے گا تو بہت جلد اللہ ان کی جگہ ایسے لوگوں کو لے آئے
گا جن سے وہ خود بھی محبت فرماتا ہو گا اور وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے وہ مسلمانوں پر
مہربان اور کافروں کے مقابلہ میں سخت ہوں گے وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہوں
گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾ یہ اللہ کا فضل ہے کہ یہ خوبیاں وہ جسے چاہتا ہے
عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑا صاحب وسعت اور سب جاننے والا ہے اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ
رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ
رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾ اے مسلمانو! تمہارا دوست و مددگار تو بس اللہ اور اس کا رسول اور وہ
ایمان والے لوگ ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ اللہ کے حضور
میں عاجزی سے جھکنے والے ہیں وَ مَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ
حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور اہل
ایمان کو دوست بنائے گا تو وہ یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ ہی کی جماعت غالب رہے گی

رکوع [۸] يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا دِيۡنَكُمۡ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡـكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَالۡـكُفَّارَ اَوۡلِيَآءَ‌ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ‏ ﴿۵۷﴾ اے مسلمانو! ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنایا ہوا ہے خواہ وہ ان میں سے ہوں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی یا کفار میں سے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر تم واقعی مومن ہو وَاِذَا نَادَيۡتُمۡ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوۡهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا‌ ؕ ذٰ لِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَعۡقِلُوۡنَ‏ ﴿۵۸﴾ اور جب تم لوگ نماز کے لئے اذان دیتے ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور کھیل بنا لیتے ہیں، دراصل یہ بالکل بے عقل لوگ ہیں قُلۡ يٰۤـاَهۡلَ الۡـكِتٰبِ هَلۡ تَـنۡقِمُوۡنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنۡ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَـيۡنَا وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلُ ۙ وَاَنَّ اَكۡثَرَكُمۡ فٰسِقُوۡنَ‏ ﴿۵۹﴾ آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب! کیا تم ہم سے صرف اس لئے دشمنی کر رہے ہو کہ ہم اللہ پر ایمان لے آئے ہیں اور جو کچھ ہماری جانب نازل کیا گیا ہے اور جو کچھ اس سے پہلے اتارا گیا تھا اس سب پر ایمان لے آئے ہیں اور بیشک تمہارے اکثر لوگ نافرمان ہیں قُلۡ هَلۡ اُنَبِّئُكُمۡ بِشَرٍّ مِّنۡ ذٰ لِكَ مَثُوۡبَةً عِنۡدَ اللّٰهِ‌ ؕ ان سے کہو کہ کیا میں تمہیں ان لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں جن کا انجام اللہ کے یہاں اس سے کہیں زیادہ برا ہے؟ مَنۡ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيۡهِ وَجَعَلَ مِنۡهُمُ الۡقِرَدَةَ وَالۡخَـنَازِيۡرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوۡتَ‌ ؕ اُولٰۤـئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنۡ سَوَآءِ السَّبِيۡلِ‏ ﴿۶۰﴾ وہ لوگ جن پر اللہ کی لعنت ہوئی، اور ان پر اس کا غضب نازل ہوا اور پھر ان میں سے کچھ کو اس نے بندر بنا دیا اور کچھ کو خنزیر، اور جن لوگوں نے شیطان کی اطاعت کی وہی لوگ ٹھکانے کے اعتبار سے بدترین اور سیدھی راہ سے بہت ہی بھٹکے ہوئے ہیں

آیات نمبر 61 تا 67 میں یہود کی دھوکہ بازی اور ان کے علماء کی بے حسی پر انہیں تنبیہ۔ یہود کا اللہ پر طنز اور اس کا جواب۔ یہود حسد کی وجہ سے برابر جنگ کی آگ بھڑکاتے رہتے ہیں لیکن اللہ ان کی کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دے گا۔ اہل کتاب کو ملامت کہ اگر وہ اسلام قبول کرتے تو درحقیقت تورات اور انجیل ہی کو قائم کرتے اور ان کے لئے دنیا اور آخرت کی کامیابیوں کے دروازے کھل جاتے۔ رسول اللہ ﷺ کو اہل کتاب تک حق بات پہنچانے کی تاکید۔

وَ اِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَ قَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا یَكْتُمُوْنَ ﴿۶۱﴾ اور جب یہ منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے ہیں حالانکہ جب وہ آئے تب بھی کافر تھے اور جب گئے تو تب بھی کافر کے کافر ہی تھے اللہ ان سب باتوں کو خوب جانتا ہے جن کو یہ چھپائے ہوئے ہیں وَ تَرٰى كَثِیْرًا مِّنْهُمْ یُسَارِعُوْنَ فِی الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۶۲﴾ آپ دیکھیں گے کہ ان میں سے اکثر لوگ گناہ کے کاموں اور ظلم و زیادتی کی طرف اور مال حرام کھانے کی طرف بڑی تیزی سے دوڑ رہے ہیں، یقیناً بڑے ہی برے ہیں وہ کام، جو یہ لوگ کرتے ہیں لَوْ لَا یَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِیُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا یَصْنَعُوْنَ ﴿۶۳﴾ ان کے مشائخ اور علماء انہیں جھوٹ باتوں کے کہنے اور حرام چیزوں کے کھانے سے کیوں نہیں روکتے، جو چشم پوشی وہ کر رہے ہیں وہ یقیناً بہت ہی بری ہے وَ قَالَتِ الْیَهُوْدُ یَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَیْدِیْهِمْ وَ لُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ یَدٰهُ

مَبۡسُوۡطَتٰنِ ۙ يُنۡفِقُ كَيۡفَ يَشَآءُ ؕ یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے، انہی کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور ان کے اس قول کی وجہ سے ان پر لعنت کی گئی، بلکہ اصل بات یہ ہے کہ اللہ کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہیں، وہ جیسے چاہتا ہے خرچ کرتا ہے وَلَيَزِيۡدَنَّ كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ مَّاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ طُغۡيَانًا وَّكُفۡرًا ؕ اور جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوتا ہے اُس نے ان کے اکثر لوگوں کو بجائے ہدایت کے الٹا سرکشی اور کفر میں ہی بڑھا دیا ہے وَاَلۡقَيۡنَا بَيۡنَهُمُ الۡعَدَاوَةَ وَالۡبَغۡضَآءَ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ؕ اور ہم نے ان کے درمیان روز قیامت تک کے لئے عداوت اور کینہ ڈال دیا ہے كُلَّمَاۤ اَوۡقَدُوۡا نَارًا لِّلۡحَرۡبِ اَطۡفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسۡعَوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۶۴﴾ جب بھی یہ لوگ جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے، یہ ہر وقت زمین میں فساد برپا کرنے میں لگے رہتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا وَلَوۡ اَنَّ اَهۡلَ الۡكِتٰبِ اٰمَنُوۡا وَاتَّقَوۡا لَكَفَّرۡنَا عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَاَدۡخَلۡنٰهُمۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿۶۵﴾ اور اگر یہ اہل کتاب ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم یقیناً ان کی تمام خطائیں معاف فرما دیتے اور ہم ضرور انہیں راحت و آرام والی جنتوں میں داخل کرتے وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اَقَامُوا التَّوۡرٰىةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ لَاَكَلُوۡا مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَمِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِهِمۡ ؕ اگر یہ لوگ تورات اور انجیل پر اور جو دوسری کتابیں ان پر ان

کے رب کی طرف سے نازل ہوئی تھیں، ان پر عمل پیرا رہتے تو انکے اوپر سے بھی
کھانے کو رزق برستا، اور پاؤں کے نیچے سے بھی ابلتا مِنۡهُمۡ اُمَّةٌ مُّقۡتَصِدَةٌ ؕ وَ
كَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ سَآءَ مَا يَعۡمَلُوۡنَ ۝٦٦ اگرچہ ان میں سے کچھ لوگ میانہ رو بھی ہیں
لیکن اکثر لوگ جو کچھ کر رہے ہیں نہایت ہی برا ہے رکوع [۹] يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوۡلُ بَلِّغۡ
مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ وَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسَالَتَهٗ ؕ اے
پیغمبر (ﷺ)! جو کچھ آپ کے رب کی جانب سے آپ پر نازل کیا گیا ہے اسے لوگوں
تک پہنچا دیجئے۔ اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اللہ کی رسالت کا حق ادا نہیں کیا وَ
اللّٰهُ يَعۡصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝٦٧ اللہ
آپ کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا، یقیناً اللہ اِن کافروں کو آپ کے خلاف
کامیابی کا راستہ نہیں دکھائے گا

آیات نمبر 68 تا 77 میں اہل کتاب کو تلقین کہ تورات، انجیل اور اس قرآن کو قائم کئے بغیر تمہاری کوئی حیثیت نہیں۔ یہود کی تاریخ سے حوالہ کہ ان سے عہد لینے کے بعد اس پر عمل درآمد کے لئے مسلسل رسول آتے رہے لیکن بعض کی تکذیب کی اور بعض کو قتل کیا۔ نصاریٰ کو تنبیہ کہ تثلیث کا عقیدہ مسیح علیہ السلام کی تعلیمات کے خلاف ہے۔ مسیح علیہ السلام اور ان کی والدہ کے اصل مرتبہ کی وضاحت اور نصاریٰ کو ناحق غلو اور زیادتی نہ کرنے کی تلقین

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَیْءٍ حَتّٰى تُقِیْمُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِیْلَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب! تمہاری کوئی وقعت نہیں جب تک کہ تورات وانجیل اور جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا اس کی پابندی نہ کرو وَ لَیَزِیْدَنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْیَانًا وَّ كُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿٦٨﴾ اور جو کچھ آپ کی جانب آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے وہ ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر وانکار میں اضافہ کا موجب ہی ہو گا سو اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان کافروں کی حالت پر افسوس نہ کیجئے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِیْنَ هَادُوْا وَ الصّٰبِـُٔوْنَ وَ النَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ بیشک جو لوگ ایمان لا چکے ہیں یا وہ لوگ جو یہودی، صابی یا نصاریٰ ہیں ان میں جو کوئی بھی اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے گا اور نیک اعمال کرتا رہے گا، تو ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے لَقَدْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ وَ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْهِمْ رُسُلًا ؕ بیشک ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا اور اسکی یاددہانی کے لئے ان کی طرف بہت سے رسول بھی بھیجے كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِیْقًا كَذَّبُوْا وَ فَرِیْقًا یَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ جب بھی کوئی

رسول ان کی خواہشات نفس کے خلاف حکم لے کر آیا تو انہوں نے بعض رسولوں کی تکذیب کی اور بعض کو قتل کر ڈالا وَ حَسِبُوْۤا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَ صَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَ صَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ اور انہوں نے یہ گمان کر لیا تھا کہ کوئی پکڑ نہ ہو گی، پس وہ اندھے اور بہرے بن گئے، پھر اللہ نے ان پر توجہ فرمائی اور ان کی توبہ قبول کر لی مگر پھر ان میں سے بہت سے لوگ اندھے اور بہرے بن گئے، اور اللہ پوری طرح دیکھتا اور جانتا ہے ان سب کاموں کو جو یہ لوگ کر رہے ہیں لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَ قَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ ؕ حقیقت یہ ہے کہ ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے حالانکہ خود مسیح (علیہ السّلام) نے تو یہ کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل! اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾ یقین مانو کہ جو شخص اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے، اس کا ٹھکانا جہنم ہی ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہ ہو گا لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّاۤ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ بیشک ایسے لوگ بھی کافر ہو گئے ہیں جنہوں نے کہا کہ "اللہ تین میں سے تیسرا ہے" حالانکہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وَ اِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ اگر یہ لوگ اپنی ان باتوں سے باز نہ آئے تو ان میں سے کفر پر قائم رہنے والوں کو دردناک

عذاب پہنچے گا اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾

یہ لوگ کیوں اللہ کے حضور توبہ نہیں کرتے اور کیوں اس سے بخشش طلب نہیں کرتے؟

اللہ تعالیٰ تو بہت ہی بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ

اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ

الطَّعَامَ ؕ مسیح ابن مریم تو صرف ایک رسول تھے، ان سے پہلے اور بھی بہت سے رسول

گزر چکے ہیں، اور ان کی ماں ایک بڑی ہی پاکیزہ اور راست باز خاتون تھیں وہ دونوں کھانا

کھایا کرتے تھے یہ سب کچھ اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ ہر طرح انسان ہی تھے اُنْظُرْ

كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾ دیکھو ہم ان کے لئے کس

طرح اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتے ہیں، پھر دیکھو یہ لوگ کدھر الٹے پھرے

جارہے ہیں قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ وَ

اللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾ آپ کہہ دیجئے کہ کیا تم اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے

ہو جو نہ تمہارے کسی نقصان کے مالک ہیں نہ کسی نفع کے، اللہ ہی سب کی سننے والا اور سب

کچھ جاننے والا ہے قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا

تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ

السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾ ع آپ کہہ دیجئے اے اہل کتاب! اپنے دین میں ناحق غلو اور زیادتی نہ کرو اور

ان لوگوں کی نفسانی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو پہلے خود بھی گمراہ ہوئے اور بہت سے

دوسرے لوگوں کو گمراہ کر چکے ہیں اور وہ لوگ آج بھی سیدھی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں

رکوع [۱۰]

آیت نمبر 78

آیات نمبر 78 تا 86 میں بنی اسرائیل میں سے کفر کرنے والوں پر داؤد علیہ السلام اور مسیح علیہ السلام کیطرف سے لعنت۔ یہود، اسلام دشمنی میں کفار مکہ سے دوستی کو ترجیح دیتے ہیں۔ اسلام دشمنی میں یہود، مشرکین اور نصاریٰ کے مزاج کا فرق۔ حق پرست نصاریٰ کو تحسین

لُعِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ۝۷۸ بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کی روش اختیار کی تھی ان پر داؤد اور عیسٰی ابن مریم (علیہما السلام) کی زبان سے لعنت کی گئی تھی اس لعنت کا سبب یہ تھا کہ انہوں نے نافرمانی کا رویہ اختیار کیا اور حد سے تجاوز کرتے تھے كَانُوْا لَا یَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ۝۷۹ اس لعنت کی وجہ یہ بھی تھی کہ جو برے کام وہ کرتے تھے ان سے وہ ایک دوسرے کو منع نہیں کرتے تھے، کیا ہی برے فعل تھے جو وہ کیا کرتے تھے تَرٰی كَثِیْرًا مِّنْهُمْ یَتَوَلَّوْنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ آپ ان یہود میں سے بہت سے لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ کافروں سے دوستیاں کرتے ہیں لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَ فِی الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ۝۸۰ جو اعمال وہ اپنے لیے آگے بھیج رہے ہیں وہ بہت ہی برے ہیں کہ ان کی وجہ سے اللہ بھی ان پر ناراض ہو گیا اور یہ لوگ ہمیشہ عذاب میں مبتلا رہیں گے وَ لَوْ كَانُوْا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ النَّبِیِّ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مَا

اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِیَآءَ وَ لٰكِنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾ اگر یہ لوگ اللہ پر، اس کے نبی ﷺ پر اور جو کچھ ان کی طرف نازل کیا گیا ہے اس پر ایمان لے آتے تو کبھی کافروں کو دوست نہ بناتے، لیکن ان میں سے تو اکثر لوگ نافرمان ہیں

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا الْیَهُوْدَ وَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا ۚ تم لوگ مسلمانوں کی دشمنی میں سب سے زیادہ سخت یہود اور مشرکوں کو پاؤ گے وَ لَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰی ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّیْسِیْنَ وَ رُهْبَانًا وَّ اَنَّهُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ اور مسلمانوں کے ساتھ دوستی کے لحاظ سے سب سے نزدیک ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصرانی ہیں، یہ اس لئے کہ ان میں بہت سے عبادت گزار، اور تارک الدنیا درویش پائے جاتے ہیں، نیز اس لئے کہ وہ اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں مبتلا نہیں ہوتے

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾

اور جب یہ نصاریٰ اس کتاب کو سنتے ہیں جو رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی ہے تو آپ ان کی آنکھیں سے آنسو بہتے ہوئے دیکھتے ہیں کیونکہ انہوں نے حق کو پہچان لیا ہے، وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے پس تو ہمارا نام بھی حق کی گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے

وَ مَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ نَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾

اور وہ کہتے ہیں کہ آخر ہم اللہ پر کیوں نہ ایمان لائیں اور جو حق ہمارے پاس آیا ہے اسے کیوں نہ مان لیں جب کہ ہم اس بات کی خواہش بھی رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح لوگوں میں شامل کرلے

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾

تو اللہ ان کو اس قول کے عوض جنت کے باغ عطا فرمائے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے، اور نیک اعمال کرنے والوں کا یہی صلہ ہے

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ ع

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلاتے رہے وہ لوگ جہنمی ہیں

رکوع [11]

آیات نمبر 87 تا 93 میں اہل ایمان کو پاک چیزیں حرام ٹھہرانے اور اللہ کی حدود سے تجاوز نہ کرنے کی تاکید۔ قسم توڑنے کا کفارہ۔ شراب اور جوئے پر مکمل پابندی کا حکم۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۸۷﴾ اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال قرار دی ہیں انہیں اپنے اوپر حرام مت ٹھہراؤ اور شرعی حدود سے تجاوز نہ کرو، بیشک اللہ حد سے آگے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَیِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اور جو حلال پاکیزہ رزق اللہ نے تمہیں عطا فرمایا ہے اس میں سے کھایا کرو اور جس اللہ پر تمہارا ایمان ہے اس کی نافرمانی سے ڈرتے رہو لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْۤ اَیْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ ۚ اللہ تمہاری لغو اور بے مقصد قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں فرماتا مگر وہ تمہاری ان قسموں پر ضرور گرفت فرمائے گا جو تم نے اپنے قصد اور ارادہ سے کھائی ہوں فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِیْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِیْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ ؕ پس ایسی قسم کے توڑنے کا کفارہ یہ ہے کہ دس مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے، وہ اوسط درجے کا کھانا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا دس مسکینوں کو کپڑے پہنا دینا یا ایک غلام یا لونڈی کو آزاد کرنا اور جس کو یہ میسر نہ ہو تو وہ تین دن کے روزے رکھے ذٰلِكَ

كَفَّارَةُ اَيۡمَانِكُمۡ اِذَا حَلَفۡتُمۡ ؕ وَ احۡفَظُوۡۤا اَيۡمَانَكُمۡ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۸۹﴾ یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا، جب کہ تم قسم کھا کر اسے توڑ ڈالو، اور حفاظت کیا کرو تم لوگ اپنی قسموں کی، اسی طرح اللہ تمہارے واسطے اپنے احکام کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡخَمۡرُ وَ الۡمَيۡسِرُ وَ الۡاَنۡصَابُ وَ الۡاَزۡلَامُ رِجۡسٌ مِّنۡ عَمَلِ الشَّيۡطٰنِ فَاجۡتَنِبُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۹۰﴾ اے ایمان والو! بے شک یہ شراب یہ جوُا یہ آستانے اور پانسے سب گندے شیطانی کام ہیں لہذا ان سے اجتناب کرو تاکہ تم فلاح پاسکو شراب اور جوئے کی حرمت تین مرحلوں میں نازل کی گئی ، پہلے مرحلہ میں تنبیہ کی گئی دوسرے مرحلہ میں نشہ کی حالت میں نماز پڑھنے پر پابندی لگائی گئی اور تیسرے مرحلہ میں مکمل پابندی لگا دی گئی یہ تیسرے مرحلہ کی آیت ہے جہاں شراب اور ہر قسم کے جوئے پر پابندی لگا دی گئی

اِنَّمَا يُرِيۡدُ الشَّيۡطٰنُ اَنۡ يُّوۡقِعَ بَيۡنَكُمُ الۡعَدَاوَةَ وَ الۡبَغۡضَآءَ فِى الۡخَمۡرِ وَ الۡمَيۡسِرِ وَيَصُدَّكُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ وَ عَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّنۡتَهُوۡنَ ﴿۹۱﴾ شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے، سو تمہیں ان کاموں سے باز رہنا چاہئے

وَ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَ احۡذَرُوۡا ۚ فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۹۲﴾ اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ ﷺ کی

اطاعت کرو اور نافرمانی سے باز آ جاؤ، پھر اگر تم نے روگردانی کی تو جان لو کہ ہمارے
رسول صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ کی ذمہ داری تو صرف احکام کا صاف صاف پہنچا دینا ہے لَيْسَ عَلَى
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّ
اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ط وَ
اللّٰہُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک عمل کرنے لگے
انہوں نے حرمت سے پہلے جو کچھ کھایا پیا تھا اس پر کوئی گرفت نہ ہوگی بشرطیکہ وہ
آئندہ ان چیزوں سے بچتے رہیں جو حرام کی گئی ہیں اور ایمان پر ثابت قدم رہیں اور
اچھے کام کریں، پھر جس جس چیز سے روکا جائے اس سے رُکیں اور جو فرمانِ الٰہی ہو
اسے مانیں، پھر تقویٰ اختیار کریں اور نیک کام کریں۔ اللہ نیک کردار لوگوں کو پسند
کرتا ہے رکوع [۱۲]

آیات نمبر 94 تا 100: ایک خاص موقع پر اہل ایمان کی شکار سے آزمائش۔ حالت احرام میں خشکی کے شکار کی ممانعت اور ایسا کرنے والوں کے لئے کفارہ۔ حالت احرام میں پانی کے شکار کی اجازت۔ حرمت والا کعبہ لوگوں کے لئے مرکز ہے اور حرمت والے مہینے، قربانی کے جانور شعار اللہ قرار دئے گئے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗۤ اَيْدِيْكُمْ وَ رِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ اے ایمان والو! اللہ تمہیں اِس شکار کے ذریعہ سے سخت آزمائش میں ڈالے گا جو بالکل تمہارے ہاتھوں اور نیزوں کی زد میں ہوگا، یہ دیکھنے کے لیے کہ تم میں سے کون اللہ سے بِن دیکھے ڈرتا ہے، پھر اس حکم ممانعت کے بعد بھی جس نے اللہ کی حدود سے تجاوز کیا، اس کے لیے دردناک عذاب ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اے ایمان والو! جب تم اِحرام کی حالت میں ہو تو کسی شکار کو نہ مارو وَ مَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَ بَالَ اَمْرِهٖ ؕ اور اگر تم میں سے کوئی شخص جان بوجھ کر ایسا کر گزرے تو جو جانور اس نے مارا ہو اُسی کے ہم پلہ ایک جانور چوپایوں میں سے فدیہ کے طور سے پر دینا ہوگا جس کا فیصلہ تم میں سے دو عادل آدمی کریں گے اور یہ جانور کعبہ لے جاکر قربان کیا جائے یا

کفارہ میں جانور کی قیمت کے برابر کھانا مساکین کو دیا جائے گا یا مساکین کی تعداد کے برابر روزے رکھے جائیں یہ اس لیے کہ وہ اپنے غلط کام کی سزا چکھے عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَ مَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ جو کچھ اس حکم سے پہلے ہو چکا، اللہ نے اسے معاف کر دیا لیکن جو اب اس کا اعادہ کرے گا تو اللہ اس سے بدلہ لے گا اور یہ جان لو کہ اللہ بہت زبردست ہے اور بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِلسَّيَّارَةِ ۚ وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ تمہارے لیے پانی کا شکار کرنا اور اس کا کھانا حلال کر دیا گیا، قیام کے دوران بھی اور سفر کے دوران بھی، البتہ خشکی کا شکار جب تک تم اِحرام کی حالت میں ہو، تم پر حرام کیا گیا ہے، اور اُس اللہ سے ڈرتے رہو جس کی بارگاہ میں تم سب جمع کئے جاؤ گے جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ الْهَدْيَ وَ الْقَلَآئِدَ ؕ اللہ نے کعبہ کو جو قابل احترام گھر ہے لوگوں کے لیے امن وجمعیت کے قیام کا ذریعہ بنا دیا ہے اور اسی طرح حرمت والے مہینے اور حرم کو جانے والی قربانی کو اور علامتی پٹے والے جانوروں کو بھی ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ آسمانوں اور زمین میں موجود تمام چیزوں کے حالات خوب جانتا ہے، نیز یہ کہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے اِعْلَمُوْۤا اَنَّ

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٨﴾ اور یہ بھی جان لو کہ اللہ سزا دینے میں بھی سخت ہے اور ساتھ ہی بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا بھی ہے مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٩٩﴾ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ذمہ تو صرف احکام پہنچا دینا ہے اور اللہ کو خوب معلوم ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ پوشیدہ رکھتے ہو قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَ الطَّيِّبُ وَ لَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٠﴾ اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ فرما دیجئے کہ ناپاک چیز اور پاک چیز برابر نہیں ہو سکتی خواہ ناپاک چیز کی کثرت تمہیں بھلی ہی کیوں نہ لگتی ہو تو اے عقلمندو! اللہ کی نافرمانی سے بچتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ رکوع [١٣]